خلفاء راشدین کی زندگی

(خلفاء راشدین کا زھد وتقوی)

مولف:

احسان اللہ قادری

کتاب : خلافت راشدین کی زندگی

مولف : احسان اللہ قادری

تاریخ : 27-Aug-2015

پبلشر : غلام نبی ویب بلاگ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

قُمْتُ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ، فَإِذَا عَامَّةُ مَنْ دَخَلَهَا الْمَسَاكِينُ

میں جنت کے دروازے پر کھڑا ہوا تھا، تو میں نے دیکھا کہ جنت میں داخل ہونے والے عموما مساکین لوگ تھے

(صحیح مسلم، کتاب الرقاق)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمدللّٰہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی رسول رب العالمین

انسان جیسے لوگوں میں رہتا ہے ان جیسا ہی ہو جاتا ہے حدیث شریف میں ہے کہ آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے، اب ہمیں حضور ﷺ اور صحابہ کرام کی صحبت تو نصیب نہیں، مگر جب ہم ان کی باتیں سنتے یا پڑھتے ہیں تو ہماری زندگیاں بدلنے لگتی ہیں، ہمیں اس سے نفع ہوتا ہے، بس اسی خیال سے بزرگان دین کی زندگیوں میں چند باتیں جمع کی ہیں امید ہے کہ اس سے امت مسلمہ کو فائدہ ہوگا، اللہ تعالی اسے قبول فرمائے اور مسلمانوں کے لیے مفید بنائے۔

اولیاء کرام پر ہر دور ہی میں طرح طرح کے الزام لگائے گئے، انھیں اذیتیں پہنچائی گئی، حدیث شریف میں ہے آدمی پر اپنے دین کے مطابق مصیبتیں آتی ہیں، وہ لوگ زیادہ دین دار تھے ان پر مصائب وآلام کے پہاڑ بھی توڑے گے۔

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ پر شدید گرم پانی پھینکا گیا:.......

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی نماز کو دیکھ کر بعض لوگوں نے کہا یہ ریا کار ہیں، انھوں نے ایک دفعہ سجدہ کی حالت میں ان پر گرم پانی ڈال دیا، جس سے آپ کے چہرے کی کھال اتر گئی، مگر نماز میں آپ کو محسوس ہی نہ ہوا، نماز کے بعد آپ کو معلوم ہوا کہ کسی نے شدید گرم پانی پھینکا ہے، پھر کافی عرصہ تک آپ چہرے کے درد میں مبتلاء رہے۔

حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ:.......

آپ رحمۃ اللہ علیہ کو سات بار اپنے شہر سے باہر نکال دیا گیا۔

حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ:.......

آپ رحمۃ اللہ علیہ کے گلے میں طوق اور پاؤں میں بیڑیاں ڈال کر مصر سے بغداد لایا گیا، کیونکہ لوگوں نے بعض حکام کے پاس آپ کی چغلیاں لگائی تھی۔

حضرت سمنون رحمۃ اللہ علیہ:.......

آپ رحمۃ اللہ علیہ پر ایک عورت نے یہ الزام لگایا کہ آپ اور صوفیاء کی ایک جماعت اس کے ساتھ

بدکاری کرتے ہیں، حاکم وقت نے حکم دیا کہ آپ کی گردن اڑا دی جائے

حضرت ابوسعید خراز رحمۃ اللہ علیہ:.......

آپ رحمۃ اللہ علیہ پر علماء نے آپ کی کتاب میں موجود چند الفاظ کی وجہ سے کفر کا فتوی دے دیا۔

حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ:.......

آپ کے خلاف فقہاء نے بڑی کوشش کی کہ سلطان مصر کے پاس جا کر آپ کے کفر کی گواہی دیں۔

حضرت سہل بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ:.......

آپ کو اپنے شہر سے نکال دیا گیا اور بہت سی قباحتیں منسوب کی گئیں، حتی کے آپ کے وصال تک آپ کو واپس نہ آنے دیا اور آپ کا وصال بھی بصری میں ہوا۔

ان باتوں سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ دین پر چلنے کے لیے کتنی قربانیاں دینی پڑتی ہیں، لھذا اگر ہمیں راہ حق میں مصیبتیں آئیں تو گبھرانا نہیں چاہیے بلکہ صبر و استقامت کا پہاڑ بن کر منزل مقصود تک پہنچنے کی کوشش کرنی چاہیے اب ہم آپ کے سامنے صرف خلفاء راشدین کی زندگی میں سے چند باتیں رکھتے ہیں

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ:.......

آپ جب کوئی شبہہ والی چیز کھا لیتے پھر معلوم ہوتا تو آپ تکلفاتے کر دیتے اور دعا کرتے یا اللہ جو میری رگوں نے پی لیا اور میرے جسم کا حصہ بن گیا اس پر میرا مواخذہ نہ کرنا

فائدہ:.......

کیونکہ انھیں اس حدیث پر کامل یقین تھا کہ جس کا گوشت حرام مال سے بنا وہ جھنم کا زیادہ حقدار ہے، لیکن نا جانے کیوں ہمیں اس حدیث کا خوب بالکل نہیں، حالانکہ ہمیں معلوم ہے کہ مصطفیٰ علیہ السلام کا ہر فرمان سچ وحق ہے۔

یوم قیامت کا خوف:.......

آپ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کاش میں ایک درخت ہوتا جس کو کاٹ دیا جاتا اور مجھ سے حساب و کتاب نہ ہوتا۔

فائدہ:.......

کیونکہ قرآن کریم میں ہے جو چھوٹی سی بھی برائی کرے گا اسے ضرور قیامت میں دیکھ لے گا، انسان تو خطا کا پتلا ہے اور یہ نفوس قدسیہ تو معمولی سی خطا پر بھی بہت پریشان ہو جاتے تھے

اپنی زبان کا خوف:.......

آپ رضی اللہ عنہ اپنی زبان پکڑ کر فرماتے تھے، اس سے مجھے خطرہ ہے۔

فائدہ:.......

کیونکہ حدیث میں ہے بعض اوقات انسان کا ایک کلمہ بھی اسے جھنم کی گہرائیوں میں پہنچا دیتا ہے

کسی سے کچھ نہ مانگتے تھے:.......

آپ رضی اللہ عنہ کسی سے کوئی چیز نہیں مانگتے تھے حتی کہ اپنی اونٹنی کی مہار بھی اگر گر جاتی تو خود ہی اپنی اونٹنی کو بٹھا کر مہار پکڑ لیتے۔

فائدہ:.......

یہی تقوی کا اعلی درجہ ہے کہ اللہ تعالی کے سوا کسی سے کچھ نہ مانگا جائے، حتی کہ بزرگان دین نے لوگوں کی چیزوں کو استعمال کرنے کو بھی پسند نہیں فرمایا، جو اپنے پاس ہے اسی پر گزارا کرو۔

جب خلافت کا عہدہ ملا:.......

تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تم سے زیادہ اچھا نہیں ہوں، میری مدد کرو، اگر مجھے حق پر قائم دیکھو تو میری پیروی کرو، اگر مجھے حق سے پھرتا دیکھو، تو مجھے سیدھا کر دو۔

فائدہ:.......

کیسی عاجزی تھی کہ فرماتے ہیں میں تم سے زیادہ اچھا نہیں ہوں۔

پھر علی الاعلان یہ فرمانا کہ مجھے حق سے پھرتا دیکھو تو مجھے سیدھا کر دو، یہ کہنا انھیں لوگوں کا حصہ تھا، انھیں پہلے ہی دن سے معلوم تھا کہ ہم نے دور خلافت میں کچھ غلط نہیں کرنا، نہ ہی کچھ غلط ہونے دینا ہے۔



حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ:.......

آپ کو سب سے پہلے امیر المومنین کہا گیا، آپ کے دستر خوان پر کبھی دو سالن جمع نہیں ہوتے تھے۔

امیر المومنین کی قیمص :.......

آپ رضی اللہ عنہ کی قمیص پر کبھی چار اور کبھی چوداں پیوند بھی لگے ہوئے دیکھے گئے۔

فائدہ:.......

جب کسی کو بڑا عہدہ مل جائے پھر اسکے لیے ایسا لباس پہننا بہت مشکل ہوتا ہے، یہ لباس انکا اپنے دور خلافت میں تھا

شہادت کی تمنا:......

آپ رضی اللہ عنہ دعا کیا کرتے تھے، اے اللہ مجھے شہادت کی موت عطا فرما اور اپنے محبوب کے شہر میں عطا فرما۔

فائدہ:.......

ایک سچے عاشق کی یہی تمنا ہوتی ہے کہ وہ اپنی جان کو اپنے محبوب پر وار دے، اور آج ہمیں اپنی دنیا میں اس قدر مصروف ہو گئے کہ ہمیں اپنی دنیا سے محبت ہو گئی ہے، حدیث میں سخت مذمت ہے ایسے شخص کی جس کے دل میں شہادت کی تمنا نہیں، یا اللہ ہمیں شہادت کی موت عطا فرما۔

اس جملے پر تو جان بھی قربان:.......

آپ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمرہ کی اجازت مانگی آپ علیہ السلام نے اجازت عطا فرمائی اور فرمایا مجھے دعاؤں میں شامل رکھنا

فائدہ:.......

ساری دنیا حضور علیہ السلام سے دعا کرواتی، حضور علیہ السلام نے اپنے غلام کو کہا مجھے اپنی دعاؤں میں شامل رکھنا

لگاتار گوشت کھانے والے کو سزا:......

آپ رضی اللہ عنہ جو دو دن لگاتار گوشت خریدتا، اسے کوڑے سے سزا دیتے اور فرماتے تو نے اپنے پڑوسی کے لیے پیٹ کو کیوں نہیں لپیٹا۔

فائدہ:.......

یعنی اگر تم روزانہ گوشت کھاؤ گے، تو تمہارے غریب پڑوسی پر کیا گزرے گی، جو مہینے میں ایک بار بھی گوشت نہیں خرید سکتا۔

نماز میں تاخیر کا سبب:......

آپ رضی اللہ عنہ ایک دن نماز میں تاخیر سے پہنچے تو لوگوں سے معذرت کی اور فرمایا، میرے پاس ایک ہی جوڑا تھا، جسے دھویا جارہا تھا، میرے پاس دوسرا جوڑا نہیں تھا، جو پہن کے دوسرے پاس آجاتا۔

فائدہ:.......

انسان کو زیادہ کپڑوں کا حریص نہیں ہونا چاہیے، بلکہ گنتی کے چند جوڑے ہوں، انھیں پر گزارا کرے، اگر تین چار سفید جوڑے ہوتو زندگی گزرسکتی ہے، سفید ہی پہننے گے تو کسی کو معلوم نہیں ہوگا کہ اس کے پاس کتنے جوڑے ہیں۔

دل تو ان کا بھی چاہتا تھا:......

آپ رضی اللہ عنہ فرماتے اگر مجھے حساب کا خوف نہ ہوتا تو میں حکم دیتا، کہ ہمارے لیے پورا مینڈھا تنور میں بھونا جائے۔

فائدہ:.......

بعض لوگ سمجھتے ہیں جیسے نیک لوگوں کو کسی چیز کا دل ہی نہیں کرتا، ایسی بات نہیں ہے بلکہ انھیں دل کرتا ہے، مگر وہ صبر کرتے ہیں اور ثواب کماتے ہیں۔

خواہش پیدا ہوتی تو کیا کرتے تھے:......

آپ رضی اللہ عنہ کو جب کسی چیز کی خواہش پیدا ہوتی جس کی مالیت ایک درہم ہوتی تو آپ اسے

ایک سال کے بعد لیتے۔

فائدہ:.......

خواہش پر جس قدر صبر کیا جائے، اتنا ہی اس کا ثواب ہے۔

چہرے کا رنگ وروپ:.......

آپ رضی اللہ عنہ کا رنگ سفید تھا مگر بعد میں اکثر زیتون کا تیل کھانے کی وجہ سے آپ کا رنگ کچھ سیاہی مائل ہو گیا تھا۔

فائدہ:.......

یاد رکھیں جس کی زندگی جتنے مشکل حالات میں گزرے گی رنگ وروپ چلا جائے گا، آج کل لوگوں نے نیکی کا معیار یہ بنا لیا کہ چہرہ خوب سفید ہو، تو کہتے ہیں کہ کیسا نورانی چہرہ ہے، اور جو کوئی غریب محنت ومشقت سے حلال کماتا اور دھوپ میں اس کا رنگ خراب ہو جائے تو کہتے ہیں اسکی شکل سے بتا چل رہا ہے کہ یہ نیک نہیں، حضرت بلال حبشی کا چہرہ بھی ایسے لوگوں کے نزدیک نورانی نہیں ہوگا معاذ اللہ۔

دورِ خلافت میں قحط:.......

آپ رضی اللہ عنہ کے زمانے میں قحط آیا، تو آپ نے گوشت، گھی، دودھ کا استعمال ترک کر دیا۔

چہرے کی حالت:.......

آپ رضی اللہ عنہ کے چہرے پر کثرت سے رونے کی وجہ سے دو سیاہ لکیریں پڑ گئیں تھیں۔

قرآن پڑھتے ہوئے حالت:.......

آپ رضی اللہ عنہ جب کسی آیت خوف ومحبت کو پڑھتے تو روتے روتے گر پڑتے، اور بیماروں جیسی حالت ہو جاتی لوگ بیمار سمجھ کر تیمارداری کو آ جاتے۔

آپ رضی اللہ عنہ جب نماز میں روتے تو آپ رضی اللہ عنہ کے رونے کی آواز تیری صف تک با آسانی سنی جاتی۔

خوف خدا:......

آپ رضی اللہ عنہ فرماتے کاش میں ایک مینڈھا ہوتا جس کا پال کر ذبح کر دیا جاتا اور مجھ سے حساب نہ لیا جاتا۔

وفات کے وقت:......

جب آپ رضی اللہ عنہ کا وقتِ وفات آیا،تو آپ کا سر آپ کے بیٹے عبداللہ رضی اللہ عنہ کے گود میں تھا،آپ نے فرمایا بیٹے میرا سر زمین پر رکھ،اور فرمایا:عمر تجھ پر اور تیری ماں پر خرابی ہوا گر تیرے رب نے تجھ پر رحم نہ فرمایا۔

نصیحت کا کوئی موقعہ جانے نہ دیتے:......

آپ رضی اللہ عنہ گندگی سے گزرتے تو رک جاتے اور فرماتے یہ ہے تمہاری دنیا جس کی تم حرص کرتے ہو،اور فرماتے اس فانی دنیا کا نقصان آخرت کے نقصان سے بہتر ہے۔

جنتی ہونے کے باوجود یہ کہتے تھے:......

آپ رضی اللہ عنہ فرماتے کاش میں تنکا ہوتا،کبھی فرماتے کاش میں پیدا ہی نہ ہوا ہوتا،کاش مجھے میری ماں نے مجھے جنا ہی نہ ہوتا۔

آپ کی کیفیت:......

آپ رضی اللہ عنہ نصف شب میں نماز پسند فرماتے تھے،اور جب آپ روتے تو اونچی آواز سے روتے اور آنکھیں آنسو بہا رہی ہوتی اور بدن پر رعشی تاری ہوتا۔

نیکی کے لیے مشقت بھی خود اٹھاتے:......

آپ رضی اللہ عنہ یتیموں،بیواؤں کے لیے آٹے کی،بوریاں خود اپنی پشت پر اٹھاتے،کسی خادم کو اٹھانے نہ دیتے،خادم سے کہتے قیامت میں میرا بوجھ کون اٹھائے گا۔



حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ:.......

جب آپ کو شہید کیا گیا، اس وقت آپ قرآن کریم کھول کر تلاوت کر رہے تھے۔

دن رات عبادت:.......

آپ رضی اللہ عنہ دن کو روزہ رکھتے اور رات کو کچھ حصہ آرام کے بعد قیام فرماتے، اکثر ہر رکعت میں قرآن کریم ختم فرماتے۔

اپنے لیے اور لوگوں کے لیے:.......

آپ رضی اللہ عنہ لوگوں کو امیرانہ کھانا کھلاتے اور خود گھر جا کر سرکہ اور زیتون کھاتے۔

خادم سے حسن سلوک:.......

آپ رضی اللہ عنہ خلاف کے دنوں میں بھی اپنے خادم کو اپنی ہی سواری پر بٹھاتے اور اسے عیب نہیں سمجھتے تھے۔

جب کسی قبر سے گزرتے:.......

آپ رضی اللہ عنہ جب قبرستان سے گزرتے تو اس قدر روتے کہ آپ کی داڑھی مبارک تر ہو جاتی



حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ:.......

آپ رضی اللہ عنہ فرماتے دنیا مردار ہے۔

آخری کلام:.......

آپ رضی اللہ عنہ کا وصال سے پہلے آخری کلام یہ تھا، لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

تقویٰ:.......

آپ رضی اللہ عنہ فرماتے: تقویٰ کے ساتھ کوئی عمل بھی قلیل نہیں۔

دنیا کا مقام:......

آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قیامت کے دن دنیا کہے گی یا اللہ مجھے تو اپنے کسی ولی کو تحفہ میں دے دے، تو اللہ تعالی فرمائے گا، تو بہت حقیر ہے، میرے ولی کی شان کے لائق نہیں، اسے پرانے کپڑے میں لپیٹ کر جھنم میں ڈال دیا جائے گا۔

